Migration Letters

Volume: 21, No: S11 (2024), pp. 288-293

ISSN: 1741-8984 (Print) ISSN: 1741-8992 (Online)

www.migrationletters.com

اردو زبان و ادب کے فروغ میں سوشل میڈیا کا کردار

The Role Of Social Media In The Promotion Of Urdu Language And Literature

Dr. Zahid Akhtar Shaheen[1] , Dr. Shazia Andleeb[2] , Sehar Asghar[3] , Saman Saleem[4]

Abstract:

The advanced form of media is Social Media. Social Media is not only important for society, human behavior and daily routines, but it is also very important for the development of Urdu language and literature. It is possible to r[1]each the whole world due to social Media. Urdu language has been accepted all over the world and Urdu literature has spread to the corners of the world. People of the other communities and those who understand other languages can also understand Urdu literature using Social Media. Social Media apps like face book, insta gram, you tube, twitter, goggle, what's app, telegram, zoom, meet, tik tok,snap chat, imo play important role to spread Urdu language and literature.

Key Words:

Society, language, literature, social media, face book, insta gram, you tube, twitter, goggle, what's app, telegram, zoom, meet, tik tok,snap chat, imo

Introduction

عہدِ حاضرمیں میڈیا ترسیل و ابلاغ کا اہم ترین ذریعہ ہے ۔اس کے ذریعہ حقائق ،واقعات ، حالات ، افکار و خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے۔ میڈیا کی بنیاد عربی زبان کا لفظ "ترسیل "ہےاور لاطینی زبان کا لفظ "Communise"ہے۔ اردومیں میڈیا کا مکمل نام عوامی ذرائع ترسیل و ابلاغ جبکہ انگریزی میں "Mass Communication" ۔ میڈیا کی تمام خصوصیات ان دونوں ناموں میں چھپی ہیں ،اس میں تبادلہ(Give & take)کاعمل ہمیشہ جاری رہتا ہے۔1ـہ سوشل میڈیا لوگوں کو اپنے خیالات ،جذبات و احساسات کے اظہارکے ساتھ ساتھ سمعی و بصری مواد کو ایک دوسرے تک پہنچانے کا آلہ ہے۔سوشل میڈیا تیزی سے مقبول ہو رہا ہے اور سوشل میڈیا وقت کے ساتھ ساتھ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔سوشل میڈیا میں انٹرنیٹ کی تمام ایپس شامل ہیں۔ زیادہ تر لوگ فیس بک،ای میل،چیٹ باکس، ٹوئٹر،یو ٹیوب،گوگل پلس،واٹس اپ،لنک پن،ٹیلی گرام،انسٹا گرام،زوم، گوگل میٹ،مسنجر وغیرہ کو استعمالکرتے ہیں۔ دیگر شعبہ جات کی طرح سوشل میڈیا اردو ادب کا بھی احاطہ کیے ہوئے ہے ۔ آج کل سیاست، مذہب ،معاشرت،معیشت،تجارت غرض تمام شعبہ ہائےزندگی سوشل میڈیا سے استفادہ کر رہےہیں۔سوشل میڈیا نے لوگوں کا طرزِ زندگی بدل دیا ہے۔ جدید ذرائع ابلاغ نےوقت کےاستعمال کے نت نئے طریقےایجاد کر دیے ہیں۔

Associate Prof. Department of Urdu Language and Literature KFUEIT, RYK (Visiting)[1]
Assistant Prof. Department of Urdu Language and Literature KFUEIT, RYK.[2]
M.Phil Scholar Urdu, Khwaja Fareed UEIT, RYK.[3]
M.Phil Scholar Urdu, Khwaja Fareed UEIT, RYK.[4]

"لفظ اردو کا تعلق ترکی زبان سے ہے جس سے مراد خیمہ ، بازار ، لشکر، محل،حرم اور قلعے کے ہیں
۔جس کے معنی امرا و سلاطین کے کیمپ کے ہیں ۔ترکی زبان کی لغت میں یہ لفظ اوردو ہے۔ ترکی لغت میں ایک اور جگہ "یوردو" بھی ملتا ہے جس کا مطلب آبائی ملک اور گھر کے ہیں۔"2۔ء

ادب کا لغوی مفہوم

ادب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنیٰ دعوت (بلانا) ہے۔ عربی میں وہ کھانا جس کی طرف بلایا جاتا ہے اس کو مدعاتہ اور ما دبہ کہتے ہیں ۔ یہ لفظ مختلف قسم کے مفہوم کا حامل ہے ۔3۔ء

ادب کا اصطلاحی مفہوم

اصطلاح میں ادب سے مراد زبان کا علم جیسے صرف و نحو ،علمِ بیان ، علمِ عروض ،صنائع بدائع، شاعری، نثر وغیرہ۔ادب زندگی کے اظہار کا نام ہے ۔ادب اپنے جذبات ، خیالات اور جذبات کو متاثر کن انداز میں اظہار کو کہتے ہیں ۔ ادب چوں کہ لفظوں کی ترتیب و تنظیم سے وجود میں آتا ہے اور ان لفظوں میں جذبہ و فکر بھی شامل ہوتے ہیں اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ لفظوں کے ذریعے جذبے، احساس یا فکر و خیال کے اظہار کو ادب کہتے ہیں ایسی تحریر جس میں انسانی احساس، جذبات اور خیالات پیش کیے جائیں۔ادبی تحریر میں معاشرتی سچائی کو عمدگی سے بیان کرنے کے ساتھ ساتھ انسانی جذبات اور تاثرات کو بہتر انداز میں بیان کیا جائے۔

ادب وہ کلام ہے جو کسی موضوع کو ایسے تخلیقی یا فنکارانہ انداز میں پیش کرے جو دل ،دماغ اور جمالیاتی احساس کو متاثر اور متحرک کرے ۔ کیوں کہ ہماری زندگی کا محور ہماری ضروریات اور خواہشات ہی ہیں ۔ سادہ الفاظ میں ہم ادب کو آرٹ کی ایک شاخ اور فنِ لطیف بھی کہہ سکتے ہیں ، جو نثر اور شاعری پر مشتمل ہوتا ہے ۔ جب انسان اپنی بات کو خوبصورت طریقے سے ادا کرے اور یہ طریقہ اتنا مؤثر ہو کہ سننے والا اثر قبول کرے اور جو کچھ بات کرنے والا جانتا ہے وہ اثر ڈال سکے اس نوعیت کا کلام ادب ہے ۔

میڈھیوآرنلڈ کے مطابق : ہر وہ علم جو کتاب کے ذریعہ ہم تک پہنچے ادب ہے۔

محمد یعقوب عاصی : اپنی بات لطیف پیرائے میں دوسروں تک پہنچانے کانام ادب ہے۔4۔ء

اردوزبان و ادب کی ترویج و اشاعت میں سب سے پہلے اخبار ات نے اپنا اہم کردارادا کیاجن میں "جام جہاں نما" اخبارکو اولیت کا درجہ حاصل ہے۔ "جام جہاں نما " اردو کی ترویج و اشاعت میں اپنے عہد کے تمام ضروری تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئےادب کی اصناف کو عوام الناس تک پہنچانے کا ذریعہ ثابت ہوا ، اور اس کے ذریعے لوگوں میں لکھنے کا شوق پیدا ہوا۔اگرچہ" جام جہاں نما "نے اس دور کے سیاسی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے یعنی آزادی کی تحریک اور آزادی کے پیغام کو عام کیا لیکن اس کے ساتھ ساتھ اردو ادب کی ترویج میں بھی اہم کردار ادا کیا"جام جہاں نما "کے علاوہ "پیسہ اخبار" ،"دہلی اردو اخبار" ،"صادق الاخبار"نے بھی دیگر شعبہ ادب کی ترویج و اشاعت کے ساتھ اردو زبان و ادب کے لیے بھی کام کیا ۔بعد ازاں مختلف اخبارات کے ساتھ ساتھ میگزین ،ہفت روزہ،پندرہ روزہ،ماہنامہ ،سہ ماہی ،ششماہی اور سالانہ رسائل و جرائد نےبھی اردوزبان و ادب پر خوشگوار اثرات مرتب کیے ہیں۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ذرائع ابلاغ ترقی کی طرف گامزن ہوئے پرنٹ میڈیا اور بعد میں الیکٹرانک میڈیا کا دور آگیا۔ جس میں اخبارات کتابت کی بجائے چَھپ کرآنا شروع ہو گئے پھر ریڈیو اور ٹیلی ویژن آگیا۔اس طرح اردو زبان و ادب کو فروغ ملتا چلا گیا ان ذرائع نے اردو زبان و ادب کو مختلف انداز میں پیش کرنا شروع کیا اور لوگوں کی توجہ اردو زبان و ادب کی طرف مبذول کرائی۔پہلے پہل اردو زبان و ادب پرمخطوطات،کتب،اخبارات نےگہرا اثر ڈالا پھرریڈیو اور ٹیلی ویژن سے اردو زبان وادب کو فروغ ملا ۔وقت گزرتا گیا اور سوشل میڈیا کا دور آگیا بالفاظ دیگر ہر چیز ہر شخص کی دسترس میں آگئی ۔آج سوشل میڈیا نے مختلف شعرا اور ادبا کی تخلیقات تک ہماری رسائی کو یقینی بنادیاہے۔ہر شخص کا مشاعروں ،سیمینارز ،کانفرنسوں میں شامل ہونا ،وسائل کی عدم دستیابی کے باعث ممکن نہ تھا لیکن سوشل میڈیا نے اس فاصلاتی دوری اور وسائل کی عدم دستیابی کو ختم کر دیاہے۔سوشل میڈیا کے ذریعے اب کانفرنسوں، سیمینار وں،مذاکروں یا مشاعروں وغیرہ میں پیسہ خرچ کیے بغیر اور آمدورفت کے مسائل اٹھائے بغیر اور وسائل خرچ کئے بغیر گھر بیٹھے استفادہ کر سکتے ہیں۔پہلےمختلف کتابیں جو نایاب تھیں، مختلف جامعات میں دور دراز پڑی تھیں اب وہ تمام کتابیں پی ڈی ایف کی شکل میں دستیاب ہو گئی ہیں ۔شاعری کی کتب ادبا ،شعرا کے قدیم اور نایاب نسخے جو انڈیا یا برٹش لائبریری میں پڑے ہیں ،ان تک رسائی ہو گئی ہے اسی طرح تحقیق و تدوین کی کتب بھی فراہم ہو جاتی ہیں۔ادب نہ پڑھنے والے ،عدم دستیابی یا وقت کی کمی کی وجہ سے جو ادب کی طرف توجہ نہیں دیتے تھے اب وہ بھی اس دائرے میں شامل ہو گئے ہیں۔ جو پہلے ادب سے تعلق نہیں رکھتے تھے اب کوئی اچھا شعر سامنے آتا ہے تو اس سے متاثر ہوتے ہیں اسی طرح لوگ سوشل میڈیا کے ذریعے اپنی تخلیقات پوری دنیا میں پھیلا دیتے ہیں۔پورا دیوان، مقالہ، ریسرچ آرٹیکلزکو ٹائپ کر کے سوشل میڈیا پر اپ لوڈکر

دیتے ہیں ۔ سوشل میڈیا ہی کی بدولت دنیا آج عالمی گاؤں بن چکی ہےاس کے ذریعے سائنسی ، تعلیمی،سماجی،تجارتی،معاشرتی ہر قسم کی اطلاعات کا فوری تبادلہ ممکن ہے۔ موجودہ دور میں سوشل میڈیا الہ دین کے چراغ کے مترادف ہے جس کے ذریعے معلومات کا ذخیرہ عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی آج دنیا میں بڑی اہمیت کی حامل ہے اور تمام شعبہ ہائےزندگی کے ساتھ ساتھ اردو زبان وادب کی ترویج و اشاعت میں غیر معمولی کردار ادا کررہی ہے۔سوشل میڈیا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس نے ہر عام انسان کو اس قابل بنا دیا ہے کہ وہ پوری دنیا تک اپنی تخلیق بھیج سکتا ہے اور اپنی تخلیق کے بارے میں لوگوں کی رائے سے بھی آگاہ ہو سکتا ہے آج سوشل میڈیا ہی لوگوں کے لئے معلومات کی فراہمی ، اپنی تخلیق کی اشاعت ،دوسروں کی تخلیقات تک رسائی اور بات چیت کا اہم اور تیز ترین ذریعہ ہے ۔

سوشل میڈیا کے ذریعے اردو زبان کو پھیلانے اور ملک کے کونے کونے تک پہنچانے میں آسانی ہو گئی ہے اردو زبان کی ترقی میں سوشل میڈیا کا ہی ہاتھ ہے اسی کی بدولت اردو زبان گھر گھر پہنچی اور اسی کے ذریعے ہر خاص و عام کی اردو زبان سے وابستگی ممکن ہوئی۔ چونکہ سوشل میڈیا آج ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے وا لے کی دسترس میں ہے اور اس سے وابستہ لوگ اپنے کام سے متعلق یا محض تفریح کی خاطر اگر سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں تو حتیٰ الامکان وہ اپنی قومی زبان کو اہمیت دیں گے۔ دوسری کئی زبانیں جن سے وہ واقفیت ہی نہیں رکھتے ا ن کا رجحان ان انجان زبانوں کی طرف نہیں ہو گا سوائے اپنی قومی زبان کے اس لیے سوشل میڈیا پر مختلف موضوعات پر ہونے والی گفتگو کی وجہ سے لوگ بڑی آسانی سے دوسروں کے خیالات سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنی قومی زبان پر عبور بھی حاصل کر لیتے ہیں ۔ سوشل میڈیا کے ذریعے اردو زبان پر عموماً تبصرے اور لوگوں کے خیالات کا اظہار ملتا ہے ۔ سوشل میڈیا پراردو زبان استعمال کرنے والے لوگ اکثر مختلف موضوعات پر بحث کرتے ہیں اپنے خیالات اور تجربات کے بارے میں لکھتے ہیں اور دوسرے افراد کی رائے کا احترام کرتے ہیں ۔ یہ یقیناً اردو زبان کی ترقی کے لئے ایک بہترین میڈیم ہے۔ لہٰذا سوشل میڈیا ہی کے ذریعے ہم اپنی زبان کو ترقی کی منازل پر گامزن کر سکتے ہیں ۔

حالیہ دنوں میں اردو زبان کا استعمال ای میل ، بلاگز، ٹوئیٹر، فیس بک، واٹس ایپ اور یو ٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا ایپس پر تیزی سے بڑھا ہے ۔ فیس بک اور واٹس ایپ پر خاص طور پر مشاعروں کی مجالس بھی سجتی ہیں اور کافی اردو ویب سائٹس ایس ادبی فورم میں تبدیل ہو گئی ہیں جہاں اردو زبان کے سنجیدہ مسائل و موضوعات پر بحث و مباحثے کی مجالس برپا کی جاتی ہیں اور ان مجلسوں میں نئی نسل کے نمائندہ افراد شامل ہوتے ہیں ۔ سوشل میڈیا ہی نے اردو زبان کے دائرہ کار کو وسعت دی ہے کہ یہ سرحدوں سے گزر کر عالمی سطح تک پھیل رہا ہے اور مختلف ممالک کے ادیب و شاعر ایک دوسرے کے قریب ارہے ہیں اور ان کے خیالات و جذبات سے دوسرے ادیب و شعرا کو مستفید ہونے کا موقع میسر آ رہا ہے بھلے ان کو ایک دوسرے سے ملاقات کا موقع نہ ملے لیکن سوشل میڈیا کی بدولت ان کی ایک دوسرے تک رسائی ممکن ہوئی ہے ۔ آج سوشل میڈیا کی مختلف سائٹس پر جہاں استاد شعرا اپنی تخلیقات کی اشاعت کے لئے کوشاں ہیں وہیں نئے تخلیق کاروں کو بھی عالمی سطح پر نئے قارئین و سامعین میسر ہیں ۔ سب سے پہلے ٹوئیٹر نے بلاگ میں اردو زبان اور اردو رسم الخط کے استعمال کی سہولت فراہم کی تھی ۔ جو اردو داں حلقے کی توجہ کا مرکز بنی آج ٹوئیٹر استعمال کرنے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے ۔ اس کے علاوہ اب فیس بک اور واٹس ایپ پر بھی مکمل طور پر اردو استعمال کرنے کی سہولت موجود ہے ۔ اردو زبان مین بلاگ لکھنے والوں کی بہت بڑی تعداد سامنے آئی ہے جو اپنے بلاگز کو الیکٹرانک اشاعت کے ساتھ کتابی شکل میں شائع کر رہے ہیں سوشل میڈیا نے مختلف افراد اور جماعتوں کو نا قابلِ تصور حد تک ایک دوسرے کے قریب کر دیا ہے آج سوشل کمیونٹی ایک فیملی میں تبدیل ہو گئی ہے اکثر My Facebook Family جیسی اصطلاح دیکھنے اور سننے کو ملتی ہے ۔ الغرض سوشل میڈیا نے موجودہ انسان کے سامنے نئے نئے آفاق کھول دیے ہیں جن کی وسعت ہماری زندگی کے ہر ہر گوشے کا احاطہ کئے ہوئے ہے اس کے ساتھ ہی اس نے دنیائے زبان و ادب کے لئے بھی نئی راہیں کھول دی ہیں ۔ مستقبل میں سوشل میڈیا ایک ایسا پلیٹ فارم ہو گا جسے ہم سب کو بہت سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے آئندہ چند سالوں میں کئی نئے الفاظ اردو زبان کی زینت بن جائیں گے ان نئے الفاظ کا جس صورت میں سوشل میڈیا پر استعمال ہو گا اردو زبان کے ارتقائی عمل کی سمت ویسی ہی متعین ہو گی ۔اس لئے مستقبل قریب میں سوشل میڈیا کا اردو زبان پر کافی اثر رہے گا اردو زبان کے مستقبل کے حوالے سے جو خدشات ہیں وہ جلد ہی چھٹ جائیں گے کیوں کہ اب اس کی بقا ہمارے ہاتھ میں ہے جس طرح ہم سوشل میڈیا کو استعمال کریں گے اردو زبان کے لئے ویسی راہ متعین ہوتی جائے گی ۔ سوشل میڈیا اردو زبان کے لئے رحمت ہے پہلے جو لوگ سرکاری ،سیاسی یا مذہبی دباؤ میں اردو نہیں سیکھتے تھے یا اردو سیکھنے سے گریز کرتے تھے۔ وہ اب سوشل میڈیا کے سہارے بڑی تعداد میں اردو سیکھ رہے ہیں اب تو فیس بک، واٹس ایپ اور ٹوئیٹر جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اردو سے لگاؤ رکھنے والوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔یہاں کوئی رسمی دیوار نہیں اس لیے لوگ کسی خوف کے بغیر اپنے خیالات کا دوسروں سے تبادلہ کر سکتے ہیں اور غیروں کے بیانات سے بھی آگاہ ہو سکتے ہیں ۔ سوشل میڈیا نے اردو زبان و ادب پر نہایت خوش اندیش اثرات مرتب کیے ہیں جن کی مادری زبان اردو ہے، اردو سے تعلق سے ان کے حوصلے اور بلند ہو گئے ہیں۔ جو لوگ روزی روٹی اور نوکری

پیشہ کے چکر میں اردو سے ناطہ توڑ بیٹھے تھے وہ اب اردو بولنے، پڑھنے اور لکھنے لگے ہیں۔وہ لوگ جن کی مادری زبان اردو نہیں اور نہ ہی وہ اپنے پیشے کے لیے اردو زبان کا استعما ل کرتے ہیں۔ وہ لوگ بھی اردو غزلیں، قوالیاں، مشاعرے،فلمیں،نغمےاور گیت کی محفلوں سے لگاؤ کے سبب اردو سے محبت رکھنے والوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ سوشل میڈیا کی بدولت اردو ابان و ادب کا مستقبل روشن تر نظر آرہا ہے۔ موجودہ دور سوشل میڈیا کا دور ہے ۔ اکیسویں صدی میں سوشل میڈیا اور کمپیوٹر کا استعمال زندگی کے لیےاتنا ہی ضروری ہے جتنا پانی، ہوا اور غذا ضروری ہے۔ سوشل میڈیا اور کمپیوٹر اردو زبان و ادب کے لیے بہت اہم ہے۔کتابت کی غرض سے شروع کی جانے والی کمپوزنگ کا سفر آج کمپیوٹر کی دنیا میں داخل ہو چکا ہے جس نے اردو زبان و ادب پر دور رس اثرات مرتب کیے ہیں۔ آج اگر ہم نظر دوڑائیں تو کوئی بھی شعبہ ایسا نہیں ہے جو کمپیوٹر اور سوشل میڈیا کی ترقی سے مستفید نہ ہوا ہو اردو زبان و ادب پر بھی سوشل میڈیا کے اثرات مرتب ہونا شروع ہو گئے ہیں۔کمپیوٹر کی آمد پر اردو زبان میں نئے نئے الفاظ اور صوتیات کا اضافہ ہونا شروع ہوا ہے جس کی بدولت اردو زبان کا دامن وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ خاص طور پر انگریزی اصلاحات کو اردو زبان میں ڈھالنے کے لئے اصطلاحات سازی کا عمل شروع ہوا۔ اس سے اردو زبان میں نئے نئے الفاظ اور تراکیب اور اصطلاحات نے جنم لیا۔ جس کی بدولت مختلف سافٹ وئیرز اور ویب سائٹس کو اردو زبان میں ڈھالنے کی راہ ہموار ہوئی۔ آج اگر اردو زبان و ادب کے طالب علموں کومواد کی ضرورت ہو تو وہ آسانی کے ساتھ گوگل پر سرچ کر سکتے ہیں اور اپنی ضرورت کے مطابق مواد سے استفادہ کر سکتے ہیں۔اردو زبان کو پوری دنیا میں متعارف کرانے اور اس کی تدریس کا عمل آسان بنانے میں کافی کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ اس مقصد کے لئے ایسی کئی بین الاقوامی ویب سائٹس ہیں جن میں دنیا کی بڑی بڑی زبانوں کی تدریس کی جاتی ہے اردو زبان کو بھی شامل کیا گیا ہے اردو زبان کو سیکھنے کے خواہش مند افراد کی ایک بڑی تعداد نے ان ویب سائٹس سے استفادہ کیا ہے۔

ادب کا میڈیا سے شروع ہی سے ایک تعلق قائم رہا ہے۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میڈیا ترقی کرتا رہا ہے اور میڈیا ہر صورت میں اردو ادب پر اثر انداز ہوا ہے ۔ جب صحافت نے ایک قدم آگے بڑھایا اور ریڈیو نے ہوا کے دوش پر صحافت کو فروغ دیا تو اردو ادب نے بھی ساتھ ہی ساتھ فروغ پایا ۔ریڈیو سے ٹیلی ویژن کے سفر میں بھی اردو ادب کو بہت فائدہ ہوا۔ بیسویں صدی کے آغاز کے ساتھ ہی سیٹلائٹ کے ذریعے ٹی وی چینلز کی یلغار کے ساتھ ہی انٹرنیٹ کے ذریعے اردو ادب کی اشاعت کے وسیع تر مواقع میسر آئے ۔زمانے کی رفتار میں تیزی آئی تو میڈیا نے اس رفتار کو تیز تر کر دیا ۔ اس ترقی کے بے شمار سماجی فوائد بھی ہوئے ہیں ۔انٹرنیٹ کی دنیا اتنی وسیع تر اور گلوبل ولیج کی بھر پور ترجمان ہے اور یہ اردو ادب کے لئے نہایت مفید ہے ۔ اردو کی متعدد لائبریریوں کا قیام اور ان لائبریریوں میں دینیات سے ادب اور سائنس تک مختلف موضوعات کی کتب کی فراہمی بآسانی ہو جاتی ہے۔ ہر چند اس میدان میں ابھی بہت کچھ کیا جانا باقی ہے لیکن بہت کچھ ایسا ہے جو ہماری دسترس میں ہے ۔ تعلیمی ضرورت کی تمام کتب، تاریخ، تحقیق، تنقید، شاعری ، نثر غرض ہر موضوع اور ہر قسم کی کتاب ان لائبریریز میں دستیاب ہیں۔ انسانی تاریخ مین معلومات کی فراہمی اتنی آسان اور اتنی ارزاں کبھی بھی نہ تھی آج سوشل میڈیا کی بدولت کوئی بھی سنجیدہ اور بامعنی کام کرنے والوں کے لئے اپنے بلاگز بنانے کی سہولت میسر ہے ۔ اردو میں لکھنے کی سہولت موجود ہے۔ مختلف ٹی وی چینلز جو ہر جگہ نہیں دیکھے جا سکتے ان کی دستیابی بھی ممکن ہے۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن کے بعد نئی نئی ایجادات نے تو گویا سونے پر سہاگے کا کام کیا یعنی وی سی آر، سی ڈی، فلم ٹیپ ریکارڈر،کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور ای میل نے تو ادبی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ سوشل میڈیا نے اردو زبان اور ادب کے لئے گراں قدر خدمات پیش کی ہیں سوشل میڈیا کی یہ خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ آج ادبا اور شعرا کو مل بیٹھنے کے لئے دور دراز علاقوں کے سفر کی ضرورت نہیں اور نہ ہی ڈاک کے ذریعے خطوط اور مراسلے روانہ کرنے کی حاجت ہے۔ آج جرائد اور کتب کی عدم دستیابی کا مسئلہ بھی باقی نہیں رہا۔ آج تخلیقات کا تبادلہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ایک ہی وقت میں ممکن ہے۔اور ان پر تجزیوں اور تبصروں سے بھی مستفید ہوا جا سکتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں بہت سے لوگ خداداد صلاحیتوں کے مالک ہیں لیکن ان کو وسائل کی کمی کے باعث ادبی تخلیقات کی طباعت میں مالی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح ان کی صلاحیتیں منظرِ عام پر نہیں آتیں۔لیکن دورِ حاضر میں سوشل میڈیا کی صورت میں ایسے لوگوں کے لئے ایک خوب صورت موقع میسر آیا ہے کہ وہ اپنی صلا حیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئےاپنی تخلیقات بآسانی سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دیتے ہیں اور دنیا ان کی علمی کاوش اور صالح خیالات سے مستفید ہوتی ہے۔ہمارے ارد گرد بہت سے ایسے نامور لکھنے والے موجود ہیں جنھوں نے پہلے پہل سوشل میڈیا کو ہی اپنا میدان بنایا اور ان کی صلاحیتوں سے دنیا واقف ہوئی۔ آج ان کا شمار نامور لکھاریوں میں ہوتا ہے۔ اسی طرح بہت سے ایسے لوگ جو متلاشی علم ہیں اور جنھیں پہلے اپنی علمی پیاس بجھانے کےلیے کتب خانوں کے چکر لگانا پڑتا تھا اور بعض اوقات بہت سی مطلوبہ کتب سے محرومی ہوا کرتی تھی اب ایسے لوگ سوشل میڈیا کی وساطت سے ملک و عالم کے بڑے بڑے کتب خانوں تک رسائی حاصل کر چکے ہیں اور بروقت من پسند کتابوں سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا سےعلمی استفادہ حاصل کرتے ہیں اس طرح وہ باطل خیالات و تصورات جن کو ملک و معاشرے کے شر پسند عناصر پھیلا کر عدم رواداری کا ماحول بناتے ہیں

ان کا دفاع بھی سوشل میڈیا کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔سوشل میڈیا ہماری زندگی میں زندگی میں جس تیزی سے داخل ہوا ہے اس میں سب سے پہلے فیس بک کا نام آتا ہے۔

سوشل میڈیا ایپس کی مدد سے لوگ مختلف انداز سے اردو زبان و ادب کی ترویج کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ اردو زبان چونکہ عام بول چال کی زبان ہے لہٰذا سوشل میڈیا ایپس پر اردو زبان کے استعمال سے اردو کے فروغ کی راہیں ہموار ہوئی ہیں ۔ ان ایپس کے استعمال سے لوگوں کی سوچ ، انداز ، جذبات، ادب اور دیگر معلومات پوری دنیا تک پہنچتی ہیں اور جو لوگ اردو زبان سے واقفیت نہیں رکھتے وہ بھی سوشل میڈیا کے ذریعے اردو زبان کو سمجھ بھی سکتے ہیں اور سیکھنے کی کوشش بھی کرتے ہیں ۔ دور دراز کے پس ماندہ علاقے جہاں تعلیم کا تصور بھی نہیں ہے سوشل میڈیا ہی کی مدد سے وہاں لوگ اپنی قومی زبان سیکھتے ہیں ۔ قومی زبان کا سیکھنا اور سمجھنا نہایت ضروری ہے کیوں کہ ایک ملک کے باشندے مختلف علاقوں، ثقافتوں، بولیوں ، رسوم و رواج کے پیروکار ہوتے ہیں اس لئے ایک دوسرے کی بات کو سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے ۔ اس لئے قومی زبان کو سمجھتے ہوئے ایک دوسرے سے بات کرنے میں بھی آسانی ہوتی ہے اور اتحاد و اتفاق کی فضا بھی قائم ہوتی ہے۔ سوشل میڈیا ہی وہ واحد ذریعہ ہے جو اردو زبان اور ادب کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔

فیس بک

فیس بک ایک سوشل میڈیا ایپ ہے جو کہ لوگوں تک پیغامات کی رسائی کا آسان اور فوری ذریعہ ہے ۔ فیس بک اردو زبان کے فروغ کے لئے بہت کارآمد ہے ۔ فیس بک دیگر زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو زبان میں بھی پیغامات لکھنے اور تشہیر کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ شاعر حضرات اپنے کلام کی تشہیر فیس بک پر کرتے ہیں اور اسی طرح کسی بھی موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار اردو زبان میں کرتے ہیں ۔ فیس بک پر بعض ادیبوں نے اپنے الگ الگ فورمز بھی بنا رکھے ہیں ۔

انسٹا گرام

سوشل میڈیا ایپ انسٹا گرام اردو زبان کے فروغ میں انتہائی مؤثر ہے۔ انسٹا گرام لوگوں کو مختلف ویڈیوز بنانے کی اجازت دیتا ہے۔ اس طرح لوگ اردو زبان کا استعمال کرتے ہیں اور اپنے خیالات، جذبات، روزمرہ کی عادات اور معمول کے کام انسٹا گرام کے ذریعے لوگوں تک پہنچاتے ہیں اس طرح اردو زبان کی تشہیر ممکن ہوتی ہے۔ دنیا کے ہر کونے میں انسٹاگرام کا استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح ساتھ ہی ساتھ اردو زبان اور ادب کی رسائی پوری دنیا تک ممکن ہے ۔

ٹوئٹر

ٹوئٹر ایک رابطے کی ایپ ہے جس سے ایک دوسرے سے رابطہ کرنا ممکن ہوتا ہے۔ ٹوئٹر پر جہاں دوسری زبانوں کو استعمال کیا جاتا ہے اردو ساتھ ہی اردو زبان کا استعمال بھی عام ہے ۔ یہ ایپ اردو میں پیغام لکھنے کی اجازت دیتی ہے جس سے صارفین اردو زبان کا استعمال کرتے ہیں اور ٹوئٹر اردو زبان اور ادب کو دنیا بھر میں پھیلانے کا اہم ذریعہ ہے۔

ٹیلی گرام

ٹیلی گرام سے رابطہ بھی ممکن ہے ۔ پیغام رسانی کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس سے آڈیو ویڈیو پیغام بھی بھیجنا ممکن ہے۔اس کے علاوہ یہ ایپ مختلف کتب شئیر کرنے کے لئے بھی مؤثر ہے اس ایپ پر مختلف موضوعات پر کتب کی تشہیر ہوتی ہے اور لوگ اپنے جذبات اور خیالات اور مختلف موضوعات پر اپنی رائے کا اظہار بآسانی کر سکتے ہیں اور کثیر تعداد میں لوگ اردو زبان کا استعمال کرتے ہیں اس طرح ٹیلی گرام بہت سارے لوگوں کو اردو زبان سیکھنے، سمجھنے اور بولنے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

ای میل

ای میل سےبھی رابطہ ممکن ہوتا ہے۔ ای میل تبادلہ خیال کے لئے نہایت اہم ایپ ہے۔لوگ ای میل کے ذریعے اپنے ذوق کے مطابق مواد شئیر کرتے ہیں اور دوسرے لوگ اس پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں ۔یہ اردو زبان اور ادب کی تشہیر کے لئے بھی نہایت اہم ہے ۔ای میل کے ذریعے لوگ اپنے بلاگ بناتے ہیں اور اس میں اپنی رائے کا اظہار کرتے اپنی روزمرہ کی مصروفیات کا ذکر کرتے ہیں اور یہ اردو بلاگز دور دور تک اردو زبان کے پھیلاؤ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور ادب کی مختلف اصناف کا پھیلاو بھی ممکن ہے۔

یو ٹیوب

ویڈیو پیغام رسانی کا اہم ذریعہ ہے۔آڈیو پیغام رسانی کی نسبت ویڈیو پیغام رسانی زیا دہ متاثر کن ہے یو ٹیوب پر اپ لوڈ کی گئی چھوٹی چھوٹی فلموں نے دنیا میں کہرام برپا کر دیا ہے اردو کے حوالے سے بہت مواد شامل ہے ،اردو کے اسباق ، رسالے، افسانے، ناول، شاعری سب موجود ہے۔ اس کے علاوہ مختلف موضوعات مثلاً کھانا بنانے کی تراکیب، بیوٹی کے حوالے سے نئی نئی معلومات، میک اپ کے طریقے ، بالوں کو سنوارنے کے طریقے، کپڑوں کے نئے نئے ڈیزاین اور سلائی کے انوکھے طریقے بھی یو ٹیوب کی مرہونِ منت سب کی دسترس میں ہیں ۔ بچوں کے لئے چھوٹی نظمیں ، ان کو پڑھانے کے طریقے ، بچوں کی تربیت اور اصلاح کے لئے بہت کچھ موجود ہے یہ سب اردو زبان میں بھی دستیاب ہے لہٰذا یو ٹیوب کے ذریعے اردو زبان دنیا بھر کے لوگوں تک رسائی پاتی ہےاور لوگ اس کو سمجھنے، سیکھنے اور بولنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ کہہ سکتے ہیں کہ یو ٹیوب اردو زبان کو فروغ دینے کا سب سے مؤثر اور اہم ذریعہ ہے ۔ یو ٹیوب پر کھانے کی تراکیب، میک اپ کے نئے نئے رحجانات ، بدلتا فیشن ، تعلیم ، طب، دین، سیاست، معیشت، غرض ہر موضوع پر ویڈیوز تیار ہیں ہر کوئی اپنی دلچسپی کے مطابق ان سے فائدہ حاصل کرتا ہے۔

گوگل

مشینی ترجمہ کے حوالے سے گوگل ٹرانسلیشن میں اردو زبان کی شمولیت ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔اب گوگل پر اردو زبان میں آواز کے ذریعے تلاش کا عمل ممکن ہو گیا ہے۔ نوری نستعلیق سے اردو زبان میں تحریر لکھنے کے حوالے سے بھی گوگل بلاگ اسپاٹ پر موجود ایڈیٹر میں یہ سہولت موجود ہے۔ گوگل جیسی بڑی کمپنی کی جانب سے انٹرنیٹ کی دنیا میں اردو زبان کی طرف خصوصی توجہ اس بات کا غمازی کرتی ہے کہ اردو دنیا کی بڑی زبانوں میں ایک ہے اور دنیا کی بڑی کاروباری کمپنیاں اردو زبان میں صارف کو مختلف سہولتیں کمپیوٹر اور ٹیکنالوجی کے ذریعے باہم پہنچانے میں کافی سنجیدہ ہیں۔

آج سوشل میڈیا ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس کی بدولت اردو زبان اور ادب کا پوری دنیا میں پھیلاؤ ممکن ہے سوشل میڈیا کی ہر ایپ اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے کوشاں ہے ۔ سوشل میڈیا کی مختلف ایپس ایسی ہیں جن کے استعمال سے اردو زبان دنیا کے کونے کونے میں سفر کرتی ہے ۔

حوالہ جات

ساجد حمید ،ادب پر سوشل میڈیا کے مثبت اثرات،ادبی میراث،س۔ن

محمد حسین شاہد، ڈاکٹر، ابلاغیات، دہلی،ایجوکیشنل پبلیکیشنگ ہاؤس، 2004ء ص10،11

اردو ادب پر سوشل میڈیا کے مثبت اثرات

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دور میں اردو زبان و ادب کی ترقی

جدید ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کے دور میں اردو زبان و ادب کی تدریس

اردو زبان و ادب پر انٹرنیٹ کے اثرات

عصرِ حاضر میں سوشل میڈیا کا کردار

سوشل میڈیا کے فوائد و نقصانات

سوشل میڈیا کے معاشرے پر برے اثرات

اردو ادب و صحافت سوشل میڈیا کے تناظر میں

اردو ادب کی ترویج میں سوشل میڈیا کا کردار

urdunotes.com

https://ur.m.wikipedia.org

Adbimiras.com

1. www.Rekhta.org.com
2. https://ur.m.wikipedia.org
3. https://www.downnews.tv
4. www.rekhta.org